تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

November, 01,2022

پریس ریلیز

'لینڈ سلائڈ رسک اسیسمنٹ اینڈ میٹی گیشن ان انڈیا' کے موضوع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ میں قومی کانفرنس کا آغاز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'لینڈ سلائڈ رسک اسیسمنٹ اینڈ میٹی گیشن ان انڈیا' کے موضوع پر ایک دوروزہ (یعنی یکم نومبر اور دوم نومبر دو ہزار بائیس) قومی کانفرنس آج سے شروع ہورہا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کا شعبہ جغرافیہ یہ قومی کانفرنس منعقد کررہا ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ ایف ٹی کے۔سی آئی ٹی ہال میں آج منعقد ہونے والے افتتاحی پروگرام کی مہمان خصوصی پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ تھیں۔ کانفرنس کی منتظم سیکریٹری، پروفیسر لبنی صدیقی نے پروگرام کے افتتاحی اجلاس کی نظامت کے فرائض بحسن وخوبی انجام دیے۔

پروفیسر ہارون سجاد، صدر شعبہ جغرافیہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے تمام ممتاز مہمانان، مندوبین، عہدیداروں اور ملک کے دیگر اداروں سے بشمول جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (جے این یو) دہلی یونیورسٹی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، دہلی، کشمیر یونیورسٹی، کماؤں یونیورسٹی، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈزاسٹر مینجمنٹ (این آئی ڈی ایم) نئی دہلی انڈین میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (آئی ایم ڈی) وغیرہ سے تشریف فیکلٹی اراکین اور رسرچ اسکالروں کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ پروگرام کے کنوینر پروفیسر مسعود احسن صدیقی نے دوروزہ قومی کانفرنس میں ہونے والی گفتگو کے اہم نکات جیسے کہ تحریک، مرکزی خیال اور ممکنہ موضوعات کے متعلق اجمالاً اظہار خیال کیا۔

پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سماجی معنویت اور قومی تعمیر وتشکیل کے مقصد سے آفات سماوی سے متعلق بندوبست اور پائے دار ترقی کے لیے راست طور پر پروگرام تیار کرنے والی ایجنسیوں اور علمی اداروں کے درمیان بڑی اور سرگرم ساجھیداری کی اپیل کی۔ انھوں نے خاص طور پر پہاڑوں اور کوہساروں

کے ماحولیات کی کمزوری اور جلدی جلدی بڑے پیمانے پر مٹی کے تودے کھسکنے کے واقعات رونما ہونے کے سلسلے میں اس کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ انھوں نے ماحولیاتی اور سماجی و معاشی پیچیدگیوں کے ساتھ ساتھ گہری تحقیق اور سروے کی ضرورت کو بھی بتایا۔ انھوں نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی بنیاد اور اس کے خون میں ڈاکٹر ذاکر حسین (سابق صدر جمہوریہ ہند، بلند پایہ ماہر تعلیم اور جامعہ کے بانی) اور مہاتما گاندھی بستے ہیں۔ حال ہی میں انتیس اکتوبر دو ہزار بائیس کو جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنے قیام کے ایک دو دو سال مکمل کیے ہیں، اس موقع پر پروفیسر نجمہ اختر نے اس کے سفر کو یاد کیا اور سماجی بہبود اور قومی تعمیر و تشکیل کے ساتھ ساتھ افضلیت اور ریسرچ کے ماحصل کے لیے جامعہ کی انتھک مساعی کی انفرادیت کو سب کے ساتھ ساجھا کیا۔

جناب کمل کشور ممبر سیکریٹری نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھاریٹی، وزارت داخلہ حکومت ہند نے قومی کانفرنس میں کلیدی خطبہ پیش کیا۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ زمین کے تودے کھسکنا یہ بنیادی طور پر ایک مقامی مسئلہ ہے اور اس سے نبرد آزما ہونا ایک چیلنج ہے۔ ہندوستان کا بارہ فی صدی حصہ لینڈ سلائڈ والا علاقہ ہے جو کہ یوروپ کے ناروے کے برابر ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں میں اس سے ہونے والی اموات اور سرمایہ کا نقصان دوسری آفات جیسے کے طوفانی بارش اور ہوا اور لو مقابلے کم رہا ہے۔ انھوں نے کانفرنس میں ان پانچ اہم نکتوں پر توجہ مرکوز کرنے کو کہا:

۔ لینڈ سلائڈ تخفیف اور باز آبادکاری سے متعلق حتمی کاروائی کے لیے لینڈ سلائڈ کی بہتر میپنگ

۔ لینڈ سلائیڈ رسک کم کرنے کے لیے اولین ورانگ سسٹم (جو کہ بین علومی مسئلہ ہے) کو بہتر آفات سماوی بندوبست کے لیے کثیر علومی اپروچ کی ضرورت ہے۔

۔ بڑے بڑے ہائیویز اور انفرااسٹرکچر ڈولپمنٹ کوریڈور میں زمین کے تودے کھسکنے کو روکنا یا ٹھیک کرنا مشکل ہے۔ علمی اور تحقیقی اداروں کو بڑے بڑے لینڈ سلائیڈ کی نشان دہی کی ضرورت ہے اور اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ پانچ برسوں تک فیلڈ آبزورویٹریز کے طور پر کام کریں۔ اس سے لینڈ سلائیڈ رسک کو کم کرنے اور ختم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

۔ لینڈ سلائیڈ کے شبہ اور رسک کی تخفیف کو جانچنے کے لیے کمیونٹی معلومات کا استعمال کر سکتے ہیں۔

۔لینڈ سلائڈ تخفیف میں پیسہ درکار ہوگا اور اسی لیے جن علاقوں میں لینڈ سلائڈ آنے کا خطرہ زیادہ ہو ان کی کچھ مالی مدد کی جائے اور اس کے بندوبست کے لیے تربیت دی جائے۔

پروفیسر سیمی فرحت بصیر، ڈین فیکلٹی آف نیچرل سائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروگرام کی معزز مہمان تھیں۔انھوں نے اس موقع پر شعبہ جغرافیہ کی خدمات کی ستائش کی۔

جناب تاج حسان، آئی پی ایس (انیس سوستاسی بیچ) ایکزیکیٹو ڈائریکٹر نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈساسٹر مینجمنٹ (این آئی ڈی ایم) وزارت داخلہ، حکومت ہند نے متعدد ورکشاپوں کا ذکر کیا جو این آئی ڈی ایم کے اشتراک کے ساتھ مختلف علمی ادارے اور انتظامی تنظیموں کے ذریعہ منعقد کرائے جارہے ہیں جن کا مقصد آفات سماوی کے بندوبست سے متعلق صلاحیت سازی ہے۔انھوں نے لینڈ سلائڈ پر ہونے والی تحقیق میں آنے والے اخراجات کے متعلق بات کی اور اروناچل پردیش میں ڈساسٹر بندوبست کے سلسلے میں اپنے وسیع تجربات سامعین سے ساجھا کیے۔انھوں نے ڈساسٹر مینجمنٹ پر کام کرنے والے تمام سائنسی کمیونیٹی سے کہا کہ وہ ڈساسٹر رسک ریڈکشن کے لیے دو صفحے کا ایک جامعہ نوٹ تیار کریں جس میں پروگرام کے نفاذ یا انتظامی ایجنسیوں (ضلع، ذیلی ضلع، شہری باڈی یا گرام پنچائیت)) اسٹینڈرڈ آپیرٹنگ پروسیجر (ایس او پی) ایکش پوائنٹس جو زمینی سطح پر اس مسئلے سے نمٹ رہے ہیں۔انھوں نے ڈی ڈی آر اور قومی تعمیر و تشکیل میں این آئی ڈی ایم کے رول کو بھی اجاگر کیا۔

پروفیسر ناظم حسین الجعفری، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے تمام مہمانوں اور مندوبین کا خیر مقدم کیا اور دوروزہ کانفرنس کے دوران میں بامعنی اور نتیجہ خیز بحث و مباحثہ کے لیے شرکا کے تئیں نیک خواہشات کا اظہار کیا۔پروفیسر میری طاہر، شعبہ جغرافیہ نے افتتاحی اجلاس کے شرکا کے ساتھ تمام مہمانوں، فیکلٹی اراکین اور رسرچ اسکالروں کا شکریہ ادا کیا کہ ان کی وجہ سے افتتاحی اجلاس اتنا کامیاب ہوسکا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی